قسط ۳

اقلیتی فیصلہ اور اس کے ذیلی تقاضے

ایڈیٹر الحق کا سوالنامہ

اور

مشاہیر علم وفضل زعماء ملک وملت کے جوابات

تاثرات ، خطرات

لائحہ عمل اور تجاویز

حکومت، عوام، علماء، مجلس عمل اور عالم اسلام کی فوری ذمہ داریاں

- آئینی فیصلہ کے بارہ میں آپکے تاثرات اور خدمات؟
- کیا اس فیصلہ کے بعد ہماری ذمہ داری ختم ہوگئی؟
- ملک و بیرون ملک قادیانی فتنہ کے سیاسی اور دینی تاثرات ——— ؟
- ایسے مہلک اثرات کے تعاقب کا طریق کار اور لائحہ عمل ——— ؟

(سمیع الحق)

حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب قاسمی مہتمم دار العلوم دیوبند

قادیانی فرقہ دائرہ اسلام سے قطعاً خارج ہے | دار العلوم دیوبند تقسیم ملک سے برسہا برس پہلے بالاتفاق علماء برصغیر ختم نبوت کے بنیادی اور قطعی اسلامی عقیدہ سے انکار پر قادیانی فرقہ کو مرتد اور خارج از اسلام قرار دے چکا ہے۔ انگریز کی پیدا کردہ اس جھوٹے نبی اور اس کے ذریعہ مذہب حق اسلام کے برخلاف مذہبی رنگ کی اس ذلیل ترین اور خطرناک بین الاقوامی سازش کا آج بحمد اللہ دنیائے اسلام نے طویل مہلت اصلاح دینے کے بعد پردہ چاک کر دیا ہے۔ اور ممالک اسلامیہ کی ۳۲ اسلامی تنظیموں کے سربراہوں کی کانفرنس (منعقدہ اپریل ۱۹۷۳ء جدہ) نے بالاتفاق یہ صحیح ترین اور تاریخی اعلان کیا کہ قادیانی فرقہ غیر مشروط طریقہ پر خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ کی ختم نبوت کو نہ ماننے اور انبیاء علیہم السلام کی توہین کرنے کی وجہ سے قطعاً مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ عالم اسلام کے اس متفقہ اور تاریخی اعلان حق نے اہل حق کو نہ صرف قوۃ بخشی ہے۔ بلکہ قادیانیوں کے مرتد ہونے کے بارے میں قرآن و حدیث پر مبنی اہل حق کے دینی موقف کو عظیم مضبوطی عطا کی ہے۔